حمد باری تعالیٰ

شاعرِ اہلبیت سید اشتیاق حسین رضوی ساحرؔ فیض آبادی (کراچی)

تو احد ہے، صمدیت تری لا ثانی ہے — میری نظروں میں عجب عالم حیرانی ہے
ذرّہ ذرّہ حرمِ زیست کا نورانی ہے — دیدہ و دل میں وہ جلووں کی فراوانی ہے
حاصلِ فہم بشر ہے تری وحدت کا شعور — شرک انسان کی سب سے بڑی نادانی ہے
تیرا جلوہ ترے محبوب میں دیکھا میں نے — تیری صورت تری تصویر سے پہچانی ہے
کیا کہوں اس کو اگر نہج بلاغت نہ کہوں — جس کا لہجہ تری توصیف میں قرآنی ہے
عبدیت کی وہی منزل تو ہے معراجِ بشر — خم جہاں سجدۂ معبود میں پیشانی ہے
بات بنتی ہے ترے نام پہ مر مٹنے سے — روح ایمان یہی جذبۂ قربانی ہے
ہم خطاکاروں پہ بھی تیری عطا کم نہ ہوئی — کچھ زیادہ ہی اب احساس پشیمانی ہے
تم بھی سجدہ کرو ساحرؔ اسی در پر کہ جہاں — سر جھکانا سبب عظمت انسانی ہے

منقبت

درمدح سبط اکبر حضرت امام حسن علیہ الصلوٰۃ والسلام

تہذیب سرگروری

ذکر توصیف حسن اچھا لگا — یہ ادب آموز فن اچھا لگا
ایک چادر میں ہیں سب عالم پناہ — اجتماع پنجتن اچھا لگا
رنگ و بو میں فرق ملتا ہی نہیں — سب کو احمد کا چمن اچھا لگا
مستیوں میں رند پڑھتے ہیں درود — آج کا دیوانہ پن اچھا لگا
مدح مولا حمد خالق بن گئی — اپنا اسلوب سخن اچھا لگا
صلح تیری روح جنگ کربلا — یہ رسولانہ چلن اچھا لگا
تیری خاموشی بنی تیغ علی — تیرا یہ طرز سخن اچھا لگا
قبر ہے جلوہ گہہ آل نبی — زندگی کا یہ گہن اچھا لگا
بزم مدحت نے کیا سورج کا کام — چرخ سے اپنا وطن اچھا لگا
رفعتیں بخشے ہے ذکر پنجتن — منبر دار و رسن اچھا لگا
جس دہن سے مدحت مولا سنی — میرے دل کو وہ دہن اچھا لگا
بہر حسنین نبیؐ ہے سبز و سرخ — یہ زمیں اچھی گگن اچھا لگا
میت سبط نبیؐ پر ظلم کیوں — تجھکو کیا ناوک فگن اچھا لگا
لکھتا ہوں تہذیبؔ ہر دن منقبت — یہ فریضہ عادتن اچھا لگا